رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd No. L 5254

پٹیرزبرگ میں امریکہ کے احمدیہ مشنوں کے مندوبین کا دوسرا سالانہ اجتماع

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام پر ایوان نعروں سے گونج اٹھا

پٹیرزبرگ (امریکہ) ۲۱ ستمبر۔ امریکہ کے احمدیہ مشنوں کے سیکرٹری کلیولینڈ اوہیو (امریکہ) سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ امریکہ کے احمدیہ مشنوں کی دوسری سالانہ کنونشن پٹیرزبرگ کے مقام پر ۱۷-۱۸ ستمبر ۱۹۴۹ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں مختلف جماعتوں کے ۷۵ مندوبین نے شرکت کی۔ ۱۷ ستمبر کو بعد دوپہر افتتاحی اجلاس زیر صدارت مکرم احمد شہید صاحب منعقد ہوا۔ جس میں آئندہ سال کی جدوجہد کا پروگرام وضع کیا گیا۔ دوسرا اجلاس ۱۸ ستمبر کی صبح کو مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں مکرم چوہدری ظفراللہ خان نے مندوبین سے نہایت ہی مؤثر پیرائے میں خطاب فرمایا۔

اجلاس عام نے سب کمیٹی کی تمام ان تجاویز کو باتفاق رائے منظور کر لیا جو اس نے امریکی مشنوں کی تبلیغی، تعلیمی، معاشی اور مالی پروگرام کے متعلق پیش کی تھیں۔ دوپہر کے بعد کے اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری غلام حسین صاحب نے کی۔ جس میں چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو وہ پاکستان سے لائے تھے۔ پیغام کے دوران میں ایوان بار بار خوشی اور مسرت کے نعروں سے گونج اٹھتا رہا۔ تمام مبلغوں نے عہد کیا کہ وہ اپنے آقا کی ہدایات کو لفظ بلفظ عملی جامہ پہنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

اس کے بعد نو وارد مبلغ چوہدری عبدالقادر صاحب ضیغم کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ واضح رہے چوہدری عبدالقادر صاحب ضیغم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی جگہ تشریف لے گئے ہیں۔

تار میں آگے چل کر سیکرٹری صاحب لکھتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام، چوہدری ظفراللہ خاں کے خطاب اور مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم کی آمد نے کنونشن کی کامیابی کو چار چاند لگا دیئے۔

کنونشن کے آخر میں مکرم چوہدری شکر الٰہی کو مکمل شفا ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا۔

پاکستان کے کرنسی کی قیمت کم نہ کرنیکے فیصلے پر برطانوی مالی حلقوں کا اظہار تعجب

کراچی ۲۱ ستمبر۔ پاکستانی کابینہ نے سٹرلنگ پاؤنڈ کی قیمت کم ہونے کی صورت میں پاکستانی کرنسی کو جو کم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانیہ کے اخباروں نے اسے پہلے صفحہ پر جگہ دی ہے۔ ان اخباروں میں ایک طرف تو تعجب اور حیرانگی کا اظہار کیا گیا ہے اور دوسری طرف اس اقدام کو دلیرانہ اقدام قرار دیتے ہوئے سراہا گیا ہے کہ اس سے پاکستان کی صنعتی ترقی کی رفتار تیز ہو جائے گی۔ کیونکہ پاکستان کو اپنی صنعتی ترقی کے لئے جن مشینوں کی ضرورت ہے وہ اسے ڈالر کے علاقے سے خریدنا ہے۔ پاکستان کے سامنے صرف دو ہی راستے تھے۔ اول وہ اپنی ڈالر کی آمد کو کم کرنا منظور کر لیتا یا اپنی سٹرلنگ پونجی کو کم دیکھنا منظور کر لیتا جس کی امید ہے۔ لہٰذا اس نے دوسرا راستہ پسند کیا۔

برطانوی تجارتی حلقوں میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اب برطانوی مال پاکستان میں کم قیمت پر بکے گا۔ جس کی وجہ سے برطانوی مصنوعات کی کھپت زیادہ ہو جائے گی۔ دراصل آج تک پاکستان صرف پٹ سن، کپاس، کھالیں اور چمڑہ کے ذریعہ ہی ڈالر والے علاقے سے تعلق رکھ کر اپنا تجارتی توازن قائم رکھ سکا ہے لیکن اس امر پر تعجب کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس نے اپنے لئے دولت مشترکہ کے ممالک سے بالکل مختلف راستہ منتخب کیا۔

چنانچہ لنڈن کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف، مارننگ پوسٹ نے اپنے افتتاحیے میں یہ تبصرہ کیا ہے کہ ہندوستان کے کرنسی کی قیمت گھٹا دینے کے مقابلے پر پاکستان کا یہ فیصلہ برعظیم کے ان دونوں ملکوں کے باہم اقتصادی اتحاد پر ایک ضرب کاری ہے۔ مانچسٹر گارڈین نے لکھا ہے کہ پاکستان نے الگ راہ نکال لی ہے۔ لیکن اس نے ساتھ ہی اس دلیرانہ اقدام پر پاکستان کو مبارکباد دی ہے۔ کہ اس اقدام سے ملک کی صنعتی ترقی فروغ پائے گی۔ اور عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ اس وقت جن ممالک نے اپنی کرنسی میں کوئی کمی نہیں کی ان میں سے ایران، ترکی، پولینڈ، آسٹریا اور ولندیزی جزائر بھی شامل ہیں۔ اور تازہ ترین اطلاع کے مطابق ہندوستان کے علاوہ عراق، مصر، ہندوستان، لنکا اور انڈونیشیا نے اپنی اپنی کرنسی کی قیمت کا فیصلہ کیا ہے۔ آج لنڈن کے قریباً تمام اخباروں پاکستان کے اس فیصلے کا نمایاں طور پر ذکر کیا۔

اخراجات کم کرو!

لنڈن ۲۱ ستمبر (بی۔ بی۔ سی) وزیر اعظم برطانیہ نے برطانیہ کے تمام سرکاری محکموں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ اتنی کفایت کریں کہ سال رواں کے اخراجات میں بحیثیت مجموعی پانچ فیصدی کی بچت ہو جائے۔ یاد رہے اس سے پہلے بھی ایک عام حکم کے ذریعہ محکموں کو تلقین کی گئی تھی کہ وہ اگلے سال کے لئے اپنے اپنے بجٹ ضرور کم کر دیں تاکہ اگلے سال کے چار ارب پاؤنڈ کے بجٹ میں سے کم از کم ۱۵ کروڑ بچت ہو سکے۔

کانٹن پر آخری حملہ

ہانگ کانگ۔ ۲۱ ستمبر (بی۔ بی۔ سی) آج صبح چینی کمیونسٹوں نے سوئیان کا صوبہ پورا پورا آزاد کرا لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ یہاں اندرونی خلفشار نے چینی حکومت کو شکست دی ہے کسی بیرونی فوجی دباؤ ڈالنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ داخلی نظم و نسق کے ذمہ وار ۳۳ سرکاری افسروں نے مرکزی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی تھی۔ اب جنوبی چین کے صوبہ ہونان میں کمیونسٹ فوجیں کانٹن پر چڑھائی کرنے اور حملہ بولنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔

برطانیہ میں دنیا کے بہترین اور تیز ترین طیاروں کی نمائش

طیارے آواز سے بھی زیادہ تیز رفتار ہیں

لنڈن ۲۱ ستمبر۔ اس ماہ برطانیہ میں طیارہ ساز ایسوسی ایشن کی طرف سے طیاروں کی ایک ایسی نمائش ہوگی۔ جس میں دنیا کا سب سے اونچا اڑنے والا بمبار، تیز ترین شکاری طیارہ، تیز ترین تجارتی ہوائی جہاز اور تیز ترین تربیتی طیارہ خاص طور پر نمایاں ہوں گے۔ جن طیاروں کی نمائش ہو رہی ہے ان میں ۳۳ طیاروں کی رفتار تین سو میل فی گھنٹہ سے زیادہ ہے۔ چودہ طیارے پانسو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتے ہیں اور آٹھ طیاروں کی رفتار چھ اور سات سو میل فی گھنٹہ کے درمیان ہے۔ ۲۴ طیاروں نے ۱۹۴۸ء کی نمائش کے بعد پہلی پرواز کر لی ہے اور پچھلے بارہ مہینوں میں طیارہ کی بارہ قسموں کی پیداوار شروع ہو گئی ہے۔ ان میں سے ایک طیارہ صرف ریسرچ کے لئے نہیں بنا اور صرف دو طیارے تجرباتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ کی ہوائی صنعت نے پچھلے ایک سال کے اندر اندر کتنی ترقی کر لی ہے۔

طیاروں کی رفتار آواز سے بھی تیز ہے۔ بلند پروازی کی مثال ملاحظہ ہو کہ ایک بمبار چالیس ہزار فٹ کی بلندی پر اڑ سکتا ہے یہ ابھی ابھی خفیہ فہرست سے الگ کیا گیا ہے۔ دنیا کے تیز ترین تجارتی ہوائی جہاز کا امتیاز ڈی ہیولینڈ طیارے کو حاصل ہے۔ جس نے پہلی مرتبہ پچھلے مہینے پرواز کی۔ پشتہانی طیارہ تربیت کے لئے بنا ہے۔ دوسرے تربیتی طیاروں کے مقابلے پر اس کی رفتار ۳۵ میل فی گھنٹہ زائد ہے۔

(و ب ا س)

معین نواز جنگ کی جائیداد پر قبضہ

حیدرآباد (دکن) ۲۱ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حیدرآباد دکن کے میر لائق علی گورنمنٹ کے وزیر خزانہ نواب معین نواز جنگ اور اس کی بیوی کی تمام غیر منقولہ جائیداد (جس میں جیسے اور کفالتیں بھی شامل ہیں) مذکورہ جائیدادوں کے محافظ افسر نے سیل کر دی ہیں۔ اس سرکاری اعلان میں ۱۵ اشخاص کی املاک کو مہر لگانے کا ذکر ہے۔ ان ۱۵ افراد میں سے میر لائق علی، وزارت کے سابق رکن میر اکرام اللہ، حیدرآباد کے جنرل مقیم کراچی مسٹر مشتاق احمد، لنڈن میں مقیم حیدرآبادی جنرل نواب میر نواز جنگ بہادر اور حیدرآباد کے روزنامہ "وقت" کے مدیر مسٹر عبدالرحمٰن رعایت کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس فہرست میں متعدد سابق سرکاری ملازموں کی املاک کا بھی ذکر ہے۔

سات میں سے ایک

لیک سکیس ۲۱ ستمبر۔ اتحادی قوموں کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کیلئے جو سات نائب صدر منتخب ہوئے ہیں ان میں سے ایک پاکستان بھی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کے ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

ہماری تبلیغی جدوجہد

رپورٹ بیعت ماہ اگست ۱۹۴۹ء

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان و ہندوستان میں ۱۴۱ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان نومبایعین میں سے مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ ۸۰ اور احباب جماعت احمدیہ کی تبلیغ کے ذریعہ ۴۔ ۱۰۱/۵۴ احباب بیعت ماہ اگست احمدی ہوئے۔ انچارج بیعت

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ (لاہور)	۱
مولوی غلام احمد صاحب مبلغ علی پور والی ضلع سیالکوٹ	۲
قاضی عبدالوحید صاحب مبلغ حال ربوہ	۱
مولوی محمد ابراہیم صاحب فائق مبلغ ماندلیانوالہ ضلع لائلپور	۶
حکیم [illegible] الدین صاحب مبلغ پہلاں ضلع گجرات	۱
مولوی عبداللطیف صاحب مبلغ چک ضلع سرگودھا	۱
حکیم محمد الدین صاحب احمدیہ دار التبلیغ بمبئی	۱
مولوی سمیع اللہ صاحب "	۱
مولوی محمد رشید صاحب مبلغ مالابار	۲
مولوی غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ اڑیسہ	۲
ملک عبدالرحمن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات	۱
چوہدری عبدالباری صاحب ظفروالی ضلع سیالکوٹ	۱
چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پاکپتن ضلع منٹگمری	۳
ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۱
ملک عطاء الرحمن صاحب کوہاٹ	۱
ملک عطاء الرحمن صاحب کوہاٹ	۱
منشی فیض محمد صاحب صادق دفتر پرائیویٹ سیکرٹری	۱

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
چوہدری علی محمد صاحب واقف زندگی وکیل الصنعت والحرفت (لاہور)	۳
چوہدری محمد حسین صاحب چک جماعت بہاولپور	۱
چوہدری عبدالعزیز صاحب "	۱
سردار بی بی صاحبہ "	۱
نذیر بیگم صاحبہ "	۱
بابو عبداللطیف صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ	۱
سید احمد شاہ صاحب سیالکوٹ	۲
محمد شفیع صاحب ربوہ ضلع جھنگ	۲
منشی بشیر احمد صاحب مرادپوری	۱
حکیم فتح محمد صاحب ڈگری (سندھ)	۱
مستری عبدالغنی صاحب جہلم	۱
فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ نور احمد صاحب کسووالی ضلع گجرات	۴
سید ابو صالح صاحب ڈھینگہ نال	۱
چوہدری فضل محمد صاحب ڈپٹی اسسٹنٹ راولپنڈی	۵
مولوی عبدالعزیز صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱
بابو عبدالحمید صاحب سمندری ضلع لائلپور	۱
چوہدری عبدالحق صاحب بی اے میانوالی	۱
چوہدری عبدالرحمن صاحب چک ضلع منٹگمری	۱
قریشی عبدالرشید صاحب نائب وکیل المال (ربوہ)	۱
بابو عبدالعزیز صاحب سیکرٹری تبلیغ گلی تو ضلع جھنگ	۱

تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کا آخری وقت قریب آگیا!

کیا آپ وعدہ پورا کرنے والوں میں آخری آدمی بننا پسند کریں گے؟

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آسکتے تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے اگر تم درمیان میں بھی شامل نہ ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد ہو سکے نیکی میں حصہ لے لو۔ اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو"

مجاہدین تحریک جدید! وعدوں کی ادائیگی کا آخری وقت قریب آرہا ہے۔ آپ کی موعودہ رقم کا انتظار ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

الفضل کے رپورٹر میاں مسعود احمد صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ثاقب زیروی

(۲) دختر م عزیزہ جمیلہ صالحہ اور پسرم عزیز حمید اللہ کئی یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہیں التماس ہے کہ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عبداللہ اعجاز

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی لاہور واپس تشریف آوری

لاہور ۲۱ ستمبر حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ آج شام کے سوا آٹھ بجے ربوہ سے واپس لاہور تشریف لائے۔ حضور کی عام صحت اچھی ہے لیکن راستہ میں پاؤں میں درد شروع ہو گیا احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم نواب محمد عبداللہ خانصاحب کی عام حالت اچھی ہے۔ لیکن دل کی حالت ایک مقام پر ٹھہری ہوئی ہے اور کچھ دنوں سے حرارت بھی برابر ہو رہی ہے احباب نواب صاحب کی صحت کیلئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر ربوہ

تاریخ احمدیت کا ایک یادگاری دن

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۹ء کو بروز دوشنبہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں مستقل رہائش کی غرض سے بذریعہ کار لاہور سے تشریف لے گئے۔ حضور صبح ۱۰ بجکر ۵۰ منٹ پر رتن باغ لاہور سے روانہ ہوئے۔ حضرت ام المؤمنین مدظلہ العالی بھی حضور کے ہمراہ تھیں۔ پورے ڈیڑھ بجے حضور بخیریت ربوہ پہنچ گئے۔ اہل ربوہ نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

حضور کا یہ سفر تاریخ احمدیت کا ایک نہایت اہم اور یادگاری سفر ہے اس سفر اور ربوہ میں حضور کے ورود مسعود کے تفصیلی حالات جو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے نے رقم فرمائے ہیں انشاء اللہ کل کے الفضل میں شائع کئے جائیں گے

جماعتہائے احمدیہ ۲۵ ستمبر کو یوم التبلیغ منائیں!

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال اجتماعی تبلیغ کے لئے ۲۵ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ احباب اس دن کے لئے ابھی سے تیاری کریں اور اپنے ضلع کے امیر صاحب سے اور اگر وہاں سے نہ ملے تو نظارت ہذا سے تبلیغی لٹریچر منگوالیں یہ دن اجتماعی طور پر تبلیغ کے لئے وقف کرنے کا دن ہو گا۔ پس ایسا پروگرام بنا لیا جائے کہ تمام دن (سوائے حوائج ضروریہ کے) تبلیغ میں گذارا جائے ہر سیکرٹری تبلیغ کے لئے یہ بھی لازمی ہے کہ وہ اپنی جماعت کی رپورٹ دفتر میں ارسال کریں (نائب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

تفسیر کبیر جلد اول جزو اول جلد خریدیئے!

وہ خزانے کہ جن کی تقسیم کی دنیا ایک مدت سے انتظار کر رہی تھی کہ کب وہ خدا کا موعود مسیح آئیگا اور دنیا کے لئے خزانوں کے دروازے کھول دے گا۔ سو خوشخبری ہے ایسے لوگوں کے لئے کہ جو اس انتظار میں تھے۔ وہ وقت آگیا ہے اور خدا کا مسیح ان خزائن کو تقسیم کر رہا ہے۔ آؤ دوڑو اور اپنا حصہ لو خوش قسمت ہے وہ جو اس خزانہ سے اپنی جھولی بھر لیتا ہے اور خوش نصیب ہے وہ جو اس فیض کے چشمہ سے اپنی پیاس بجھاتا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لطیف تصنیف تفسیر کبیر جلد اول جزو اول چھپ کر شائع ہو چکی ہے (یعنی پہلے پارہ کے پہلے نو رکوع) احباب جماعت فوری طور پر اس کی خرید کی طرف توجہ فرمائیں اور جلد سے جلد منگوائیں تا ایسا نہ ہو کہ جلد سوئم کی طرح احباب کو دقت کا سامنا کرنا پڑے اور ایک ایک نسخہ سو سو روپیہ بلکہ اس سے بھی زائد میں خریدنا پڑے۔ ہدیہ تفسیر کبیر جلد اول جزو اول مجلد ۵/۸ روپے۔ اخراجات ڈاک و پیکنگ ایک روپیہ گیارہ آنے کل سات روپے تین ۳ آنے۔ مبلغ سات روپے تین آنے دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد تفسیر کبیر جمع کرانے کی صورت میں رقم کے جمع ہوتے ہی تفسیر بذریعہ رجسٹری ارسال کر دی جائے گی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

روزنامہ الفضل لاہور
۲۲ ستمبر ۱۹۴۹ء

پاکستان کا فرض

سچ پوچھو تو پاکستان ہی ایک اسلامی ملک ہے۔ جس میں صحیح معنوں میں اسلام کا کچھ چرچا ہے۔ افغانستان۔ مصر۔ ترکی۔ عرب ایران وغیرہ بے شک اسلامی ممالک ہیں اور کبھی کبھی ان ممالک سے اسلام کے متعلق آواز بھی سنی جاتی ہے۔ بعض ممالک میں اسلامی نامور درسگاہیں بھی موجود ہیں۔ لیکن یورپ کے بہت قریب ہونے کی وجہ سے ان ممالک پر لادینی کا سحر بہت زیادہ حد تک اثر کر چکا ہے۔ پاکستان بھی اس سحر سے بچا ہوا تو نہیں ہے لیکن جہاں تک اسلامی اصولوں کو ترک کرنے کا معاملہ ہے، پاکستان پر ابھی یہ چیز اس حد تک اثر انداز نہیں ہوئی۔ جس حد تک دوسرے یورپ کے ہمسایہ اسلامی ممالک پر ہو چکی ہے۔

بعض پاکستان کے فہمیدہ اور ترقی پسند دوست اسکو بھی انہی ممالک کے نقش قدم پر چلنے کی نہ صرف تلقین فرما رہے ہیں۔ بلکہ اس مہم کو عملاً بھی شروع کر چکے ہیں۔ اور رسالوں اخباروں اور کتابوں کے ذریعہ پاکستان کی عنان بھی اسی طرف موڑنا چاہتے ہیں۔ جس طرف ترکی وغیرہ نام نہاد اسلامی ممالک تیزی سے جا رہے ہیں۔ ایک لوکل ہفت روزہ کی ایک حالیہ اشاعت میں ایک صاحب نے جدید ترکی کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے۔

ترکی میں انقلاب برپا کرنے کے بعد اتاترک نے ملک سے اسلامی قانون کو یک قلم منسوخ کر کے جرمنی کا تجارتی قانون۔ اٹلی کا فوجداری قانون اور سوئیزرلینڈ کا دیوانی قانون رائج کیا۔ وراثت میں نئی تقسیم رائج کی۔ تعدد ازدواج کو قانوناً ممنوع قرار دیا۔ مصوری۔ بت تراشی اور موسیقی کے معاملہ میں مذہبی اور اخلاقی قیود کو نظر انداز کیا۔ ترکوں کے دماغوں سے مذہبی خیالات محو کرنے کے لئے اتاترک نے خود اپنے اور اپنے ساتھیوں کے بت بنوا کر انقرہ۔ سمرنا اور استنبول کی شاہراہوں پر نصب کرائے مصوری اور برہنگی (Nudism) کی تعلیم و ترویج کے لئے اسکول اور کالج قائم کئے۔ یورپ کی مہذب اقوام کے مختلف طرز کے رقص رائج کئے۔ پردے کا کلی استیصال کیا۔ اور عورتوں کو مغربی بہنوں کے دوش بدوش لانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔

یہ ہے وہ ملک جس کی تقلید کرنے پر ہمارے بعض دانشمند پاکستان کے باشندوں کو بھی اکسا رہے ہیں۔ اور بآواز بلند اندازی انداز میں فرما رہے ہیں۔ کہ اس ملک کو بھی اسی راستہ پر چلنا پڑے گا جس پر اس سے پہلے ترکی، ایران اور مصر چل چکے ہیں ورنہ ...... بے شک بعض عرب ممالک میں اسلامی تحریکیں بھی معرض وجود میں آ چکی ہیں۔ لیکن یہ تحریکیں اسلام کا حقیقی کام تو کچھ بھی نہیں کر رہیں۔ ہاں ملکی سیاست میں باعث انتشار ضرور بنی ہوئی ہیں۔ جو کام ان کو کرنا چاہیئے تھا اس کی طرف سے آنکھ بند کئے ہوئے خاک و خون کے طوفان برپا کرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں۔

ہماری دانست میں ایسی اسلامی تحریکوں کا اصل کام تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ وہ اور نہیں تو صرف اپنے اپنے ملک میں ہی عوام و خواص کو جو عملاً اسلام سے نفور ہو چکے ہیں۔ اس کی طرف لانے کی کوشش کرتیں۔ حالانکہ ان کو تو اس سے بھی بڑھ کر دوسرے ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے مشن کھولنا چاہتے تھے۔ مگر ان دونوں کاموں میں سے ان تحریکوں نے تو کوئی بھی کام نہ کیا۔ اور سیاست کی الجھنوں میں پھنس کر رہ گئیں۔

کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے کہ اسلامی تحریکیں تو تحریکیں ان ممالک میں جو بڑی بڑی اسلامی تعلیم کی درسگاہیں تھیں۔ انہوں نے بھی صرف درس و تدریس تک ہی اپنے آپ کو محدود رکھا۔ اور زیادہ سے زیادہ زمانہ کے حالات کے ساتھ اس طریق کار میں تبدیلی یا ترقی کی بھی تو بس اتنی کہ جدید زبانوں کی تعلیم بھی ساتھ دینی شروع کر دی۔ حالانکہ ان درسگاہوں کا کام یہ بھی ہونا چاہیئے تھا۔ کہ نہ صرف مبلغ پیدا کرلیتیں، بلکہ غیر اسلامی ممالک میں تبلیغی مشن بھی کھولتیں۔ اور باوجود اس کے کہ یہ لوگ اپنے ملک میں عیسائیوں کے مشن پھیلتے دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے چند صدیوں میں بھی ایک دفعہ اس طرف توجہ نہیں کی۔ جس طرح یہ ممالک یورپ کے نزدیک تھے۔ ان کو چاہیئے تھا کہ تمام یورپ میں اسلامی مشنوں کا جال پھیلا دیتے۔ اگر انہوں نے ایسا کیا ہوتا تو آج قریب قریب مشرق وسطی اور مشرق بعید کی وہ ناگفتہ بہ حالت نہ ہوتی۔ جو یورپین اقوام کے ہاتھوں سے اس کی ہو گئی ہے۔ اور یورپ سیاسی طور پر اگر ان ممالک کو فتح بھی کر لیتا تو ہم اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کر سکتے تھے۔

ہماری اس غفلت کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہماری غلامی کی زنجیریں روز بروز بھاری ہوتی گئیں۔ اور اب جبکہ کہا جاتا ہے۔ کہ ایشیا بیدار ہو رہا ہے۔ ہماری بے بسی اتنی بڑھ چکی ہوئی ہے۔ کہ یورپ کی برسر اقتدار قومیں ہماری زنجیروں میں ایسے نئے نئے اضافے کرتی چلی جاتی ہیں۔ کہ ہم کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ اس حقیقت کا اندازہ سرینگا کی آزادی سے ہو سکتا ہے۔ اس آزادی کے سبز باغ میں انتہائے غلامی کا بھیانک منظر ہر دیکھنے والی آنکھ دیکھ سکتی ہے۔

الغرض ہماری ان اسلامی قوموں نے جن کا سب سے پہلے فرض تھا کہ وہ یورپ میں تبلیغ اسلام کرتیں اس بارہ میں انہوں نے اس قدر غفلت کی کہ بجائے اسکے کہ ہم یورپ کو اسلام سے متاثر کرتے۔ الٹا ہم یورپ سے اتنے متاثر ہوئے کہ ہم نے خود کوشش کر کے اسلام کو اپنے ممالک سے بھی باہر دھکیل دیا۔ اور اپنی اس حالت پر ناز کرنے لگے، جو اتاترک نے ترکی میں کر دی۔ اقبال نے بھی اسی بات کا نوحہ کیا ہے۔ جب وہ کہتا ہے ؎

ترک و ایران و عرب مست فرنگ
ہر کسے را در گلو شست فرنگ
سرگزشت آل عثماں را نگر
از فریب مغربیاں خونیں جگر
تا ز کراری نصیبے داشتند
در جہاں دیگر علم افراشتند

یہ ہیں ہماری ان قوموں کے کارنامے جن کی تقلید کے لئے آج بعض پاکستانیوں کے سینوں میں بھی تڑپ اٹھ رہی ہے۔ سوچنا یہ ہے کہ ترکوں اور دوسری قوموں نے مغرب کی راہ اختیار کر کے کیا حاصل کیا۔ آج وہی ترک جو کبھی ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ شعلہ بنکر اٹھا ہے امریکہ کی مالی پالیسی کے جال میں سب سے زیادہ گرفتار ہوتا چلا جا رہا ہے۔

ہم نے ترکوں کا حال بیان کر کے ان اسلامی ممالک کی حالت کا تھوڑا سا تصور دلانے کی کوشش کی ہے۔ جن کا سب سے پہلے فرض تھا کہ وہ یورپ کو اسلام سے آشنا کرتے۔ اور جو غلط فہمیاں عوام میں ملت بیضا کے متعلق راہ پا گئی ہیں۔ ان کو دور کرتے۔ لیکن انہوں نے کچھ نہ کیا۔ اب چونکہ پاکستان نے قرارداد مقاصد پاس کر کے یہ دعوٰے کیا ہے کہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ملک کا کاروبار چلائے گا۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا اس لحاظ سے اس کا فرض اولین نہیں ہے۔ کہ وہ دنیا میں اشاعت و تبلیغ اسلام کے لئے بھی کچھ کرے؟

کیا پاکستان کی حکومت۔ پاکستان کے متمول افراد اور خاصکر پاکستان کے ان علماء کا جو قانون شریعت پر زور دیتے ہیں فرض نہیں ہے کہ وہ اس طرف بھی دھیان دیں۔ کیا ہمارے ان علماء کے پاس اس فریضہ کی ادائیگی سے چشم پوشی کرنے کے لئے کوئی شرعی عذر ہے؟

ہمارا روئے سخن خاصکر ان علماء کی طرف ہے جو پاکستان میں صالح قیادت کا شور مچا رہے ہیں اگر ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں، جو صالح قیادت کے فرائض سرانجام دے سکتے ہیں تو وہ کہاں سوئے ہوئے ہیں۔ اگر وہ پاکستان کی قیادت سنبھال کر ملک کو صالح بنانے کی طاقت رکھتے ہیں تو ضرور وہ یورپ میں اور امریکہ اور دیگر غیر مسلم ممالک میں جا کر تبلیغ اسلام کا کام بھی کر سکتے ہیں۔ کیا صرف پاکستان کو ہی حق کی ضرورت ہے۔ سمندر پار حق نہیں رہتا۔ مان لیا کہ ملک کو ابھی صالح لوگوں کی ضرورت ہے تاکہ وہ یہاں قیادت کا کاروبار سنبھال سکیں۔ لیکن کیا ان صالحین میں سے نصف نصف نہ سہی ربع بھی اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے نہیں نکل سکتے؟

اے علمائے اسلام اگر آپ برا نہ مانیں تو ہم بھی کچھ عرض کریں۔ کہ آپ جو آئندہ انتخابات میں صالح قیادت کو برسر اقتدار لانے کے لئے غیر اسلامی انداز میں کمریں کس رہے ہیں۔ براہ خدا غور تو فرمائیے کہ عوام کو دانشمند تو ترکی کی شاہراہ ترقی پر چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور کسی حد تک کامیاب بھی ہو چکے ہیں۔ روز بروز زیادہ سے زیادہ پردے اٹھتے چلے جا رہے ہیں۔ آپ ایسی صورت میں مصر کی اخوان المسلمین سے بڑھ کر کیا کام کر لیں گے۔ واللہ ہم آپ کے شوق میں حائل ہونا نہیں چاہتے صرف اس قدر عرض کرتے ہیں۔ کہ ان صالحین میں سے جو صالح قیادت کے لئے آپ نے محفوظ رکھے ہوئے ہیں۔ چند کو غیر اسلامی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے باہر بھیج دیں۔ تو صالح قیادت کے قیام کی جدوجہد میں کتنا فرق پڑ جائے گا؟ کتنا خلا پیدا ہو جائے گا؟ مگر آپ ہماری بات کب سننے لگے؟

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

پینے کے آداب

حدیث نبوی کی روشنی میں

(۱)

(از محمد شفیع صاحب اشرف جامعہ احمدیہ (احمد نگر)

"کھانے کے آداب" کے عنوان سے ایک مضمون جو "الفضل" میں مختلف چار اقساط میں چھپ چکا ہے۔ احباب ملاحظہ فرما چکے ہوں گے۔ اسی سلسلہ میں آج اسوۂ رسول ؐ اور احادیث رسول ؐ کی روشنی میں "پینے کے آداب" پیش کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ ہمیں یہ توفیق بخشے۔ کہ ہم اپنے ہر کام اپنی ہر بات اور اپنی ہر حرکت و سکون میں اسوۂ رسول ؐ کو مدنظر رکھ سکیں۔ اور اسی پر عمل کریں۔ آمین

(۱)

احادیث نبوی ؐ سے پینے کے جن آداب کا ہمیں علم ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک ادب یہ ہے۔ کہ جس طرح کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے۔ اور کھانے کے بعد الحمد للہ کہنا چاہیئے۔ اسی طرح پانی یا اور کوئی اور چیز پینے سے پہلے بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے۔ اور پینے کے بعد الحمد للہ کہنا چاہیئے چنانچہ حضرت ابن عباس رض سے مروی ہے۔ قال قال رسول اللہ لا تشربوا واحداً کشرب البعیر ولکن اشربوا مثنیٰ وثلث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم رفعتم (ترمذی) یعنی آپ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ "ایک بار ہی اونٹ کی طرح پانی نہ پیو۔ بلکہ دو یا تین بار میں پیو۔ اور جب تم پانی پیو۔ تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لو۔ اور جب پینے سے فارغ ہو جاؤ۔ تو الحمد للہ کہو"۔ اس ایک حدیث سے ہی ہمیں پینے کے چار آداب کا علم ہوتا ہے۔ اول یہ کہ پانی ایک ہی بار میں اونٹ کی طرح غٹا غٹ نہ پینا چاہیئے۔

دوم یہ کہ اسکی بجائے دو بار یا تین بار وقفہ دے کر پینا چاہیئے۔ جس طرح خود اگلی حدیثوں سے ہمیں یہ معلوم ہوگا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پانی پینے کے دوران میں دو بار یا تین بار سانس لیتے تھے۔ اور وقفہ دے کر پیا کرتے تھے۔

سوم یہ کہ پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی جائے۔ اور چہارم یہ کہ پینے کے بعد خدا تعالےٰ کی حمد بجا لائی جائے۔ اور الحمد للہ کہا جائے۔

(۲)

پینے کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے۔ کہ پانی یا کسی اور پینے کی چیز کو دائیں ہاتھ سے پیا جائے۔ اور جس طرح بائیں ہاتھ سے کھانا کھانا پسندیدہ نہیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اسی طرح پینے کے متعلق بھی آپ ؐ نے یہ ارشاد فرمایا۔ کہ پینا بھی بائیں ہاتھ سے نہیں چاہیئے۔ چنانچہ جہاں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کھانے کے متعلق فرمایا۔ وہیں پینے کے متعلق بھی یہ ارشاد فرمایا۔ کہ لایاکل احدکم بشماله ولا یشرب بشماله (ترمذی) کہ تم میں سے کوئی بھی نہ بائیں ہاتھ سے کھانا کھائے۔ اور نہ بائیں ہاتھ سے پانی پیئے۔

یہ امر بھی یہاں ضرور ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ کہ یہاں یہ مقصد ہرگز نہیں ہے۔ کہ کھانے یا پینے کے بارے میں بائیں ہاتھ کا استعمال قطعاً ممنوع ہے۔ بلکہ درحقیقت مقصد یہاں یہ ہے۔ کہ ایسے امور کے لئے اول تو دائیں ہاتھ کو ہی استعمال کیا جائے۔ کیونکہ یہ ایک پاک اور زیادہ بابرکت طریق ہے۔ لیکن جہاں دونوں ہاتھوں کو کام کرنا پڑتا ہو۔ وہاں بائیں کا استعمال ممنوع نہیں ہے۔ آج کل ہی دیکھیئے۔ چھری کانٹے سے کھاتے وقت آپ کو دائیں ہاتھ سے کاٹنا اور بائیں ہاتھ سے کھانا پڑے گا۔ پس درحقیقت جہاں دایاں اور بایاں دونوں ہاتھ کھانے میں مصروف ہوں۔ وہاں یہ امتیاز اور تفریق درست نہیں۔ ہاں جہاں دایاں فارغ ہو۔ اور اسی سے یہ کام لیا جا سکتا ہو۔ اسکی بجائے عمداً بائیں ہاتھ کو اس غرض کے لئے استعمال کیا جائے۔ تو وہاں یہ امر واقعی ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔ پس اول تو یہی کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ کھانا بھی دائیں ہاتھ سے کھایا جائے۔ اور پانی بھی دائیں ہاتھ سے ہی پیا جائے۔ لیکن جہاں یہ ممکن نہ ہو۔ وہاں بائیں ہاتھ سے بھی ایسا کیا تو جا سکتا ہے۔ مگر پھر بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے امکانی حالات کو بدل کر بھی دائیں ہاتھ کا استعمال بہرحال مفید اور زیادہ بابرکت ہے۔

(۳)

پانی یا کوئی اور چیز پیتے وقت برتن میں سانس لینا نہایت مکروہ ہے۔ اور ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ ایسی حالت میں ناک یا منہ سے بلغم یا تھوک نکل کر پانی میں پڑ جائے۔ اور اس سے کراہت پیدا ہو۔ اس کے علاوہ منہ یا معدے کی مختلف کیفیتوں کا جو اثر نفس پر پڑتا ہے۔ وہ پانی پر بھی پڑ سکتا ہے۔ چنانچہ ابو قتادہ رضؓ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اذا شرب احدکم فلا یتنفس فی الاناء (ترمذی) کہ جب تم میں سے کوئی شخص (کوئی چیز) پیئے۔ تو پینے کے برتن میں سانس نہ لے۔

یہاں یہ وضاحت بھی خالی از فائدہ نہ ہوگی۔ کہ حضرت انس بن مالک سے اسی باب میں مروی ہے۔ کہ ان النبی ؐ صلی اللہ علیہ وسلم کان یتنفس فی الاناء ثلثاً۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پانی پیتے وقت تین بار سانس لیتے تھے۔ الفاظ کے اعتبار سے اور حدیث کی اصل روح سے دور ہٹ کر تضاد کا احتمال ضرور ہے۔ لیکن دراصل مؤخر الذکر حدیث میں "فی" بمعنے دوران ہے۔ جس کے معنے یہ ہوئے۔ کہ پانی پینے کے دوران میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پانی کو تین حصوں میں تقسیم کرکے پیتے تھے۔ اور بیچ میں وقفے دیتے تھے۔ یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ پانی پیتے وقت آپ برتن میں تین بار سانس لیتے تھے۔ یا پھونک مارتے تھے۔ اسی طرح ابن عباس رضؓ کی روایت کہ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم کان اذا شرب یتنفس مرتین کے بھی یہی معنی ہوئے۔ کہ حضور ؐ پینے کے دوران میں دو تین بار برتن سے منہ ہٹا کر سانس لیا کرتے تھے۔ اور اسی طرح وقفہ دے کر پیا کرتے تھے۔

(۴)

جس طرح پانی پیتے وقت برتن میں سانس لینے سے حضور ؐ نے منع فرمایا۔ اسی طرح اس بات کو بھی ناپسند فرمایا۔ کہ پانی میں پھونک ماری جائے۔ چنانچہ ابو سعید خدری رضؓ کی روایت ہے۔ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم نھی عن النفخ فی الشراب۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پینے کی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ اس ارشاد میں بھی علاوہ اور حکمتوں کے ایک حکمت وہ بھی ہو سکتی ہے۔ جو برتن میں سانس نہ لینے کے سلسلہ میں بیان ہو چکی ہے۔

(۵)

پینے کے آداب میں ایک امر یہ بھی نہایت اہم ہے۔ کہ چاندی اور سونے کے برتنوں میں پانی یا کوئی اور چیز نہ پی جائے۔ چنانچہ ترمذی میں آتا ہے۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الشراب فی آنیة الذھب والفضة ولبس الحریر والدیباج۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں میں پینے اور ریشم اور دیباج کے پہننے سے منع فرمایا۔ وقال ھی لھم فی الدنیا ولکم فی الاٰخرة۔ اور فرمایا کہ یہ ساز و سامان اس دنیا میں تو کفار کے لئے ہے۔ تمہارے لئے یہ سب کچھ آخرت میں ہوگا۔

یہ ممانعت دراصل اخلاقی اور اقتصادی ہر دو قسم کے فوائد رکھتی ہے۔ تعیش اور تکلف کی زندگی ترقی پذیر عناصر کے سخت مخالف ہے۔ چنانچہ اس حکم کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے امت کو اسی طرف متوجہ کیا۔ اور نہ صرف اسلام کے ابتدائی دور میں ان چیزوں کے استعمال سے منع فرمایا۔ بلکہ اس حکم کو دوام کی حیثیت دیدی۔ چنانچہ اس حکم کا تعلق دراصل ان فتوحات کے زمانے سے بھی ہے۔ جبکہ دنیا کی دولتیں مسلمانوں کے قدموں پر نثار ہو گئیں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے۔ کہ جس زمانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔ یہ چیزیں تو ابھی صحابہ رضی اللہ عنہم کو میسر بھی نہ آئی تھیں۔ پس حقیقتاً اس حکم کا اصل تعلق ہے ہی اس زمانہ سے جب ایسی چیزوں کی افراط ہو۔ نیز یہ حکم کبر و نخوت اور غلط تفاخر ایسی بداخلاقیوں سے بچانے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ اقتصادی نقطۂ نگاہ سے اگر دیکھا جائے۔ تو معلوم ہوگا کہ دولت جتنی زیادہ چکر کھائے۔ اتنا ہی قوم کے لئے زیادہ مفید ہے۔ اور قوم کی دولت جتنی بند رہے۔ اتنا ہی قوم کے اقتصادی نقطۂ نگاہ سے یہ چیز مضر ہے۔ اور یہ چیز ظاہر ہے۔ کہ سونا اور چاندی کا قوم کی دولت اور مبادلۂ دولت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے جتنا روپیہ اور دولت سونے اور چاندی کے برتنوں میں صرف ہو جائے گا۔ اتنا ہی یہ چیز قوم کی اقتصادی پر برا اثر ڈالے گی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے سلسلہ جہاں سادہ زندگی کے متعلق تحریک فرمائی تھی۔ وہاں سونا چاندی کے برتن تو کجا آپ نے یہ بھی منع فرمایا تھا۔ کہ اب مزید زیور بھی نہ بنوائے جائیں۔ جنہیں لوگ عام طور پر شوق سے زیادہ بنواتے ہیں۔

درحقیقت یہاں بھی یہی مقصد تھا۔ کہ سادہ زندگی کے علاوہ قوم کی اقتصادیات پر اس کا اچھا اثر اور جام جم کی بجائے جام سفال کو ہی استعمال کیا کم خرچ اور سادہ زندگی اختیار کریں۔ پس اس حدیث سے اصولی طور پر ہمیں یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ خانگی ساز و سامان۔ فرنیچر اور کراکری پر زیادہ خرچ کرنا اسلام اور احمدیت کی روح کے منافی ہے۔ استاذی المکرم صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب استاذ الحدیث جامعہ احمدیہ کا قول ہے۔ کہ میں یہ نہیں کہوں گا۔ کہ یہ چیز حرام کے دائرے کے اندر ہے لیکن اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ان [illegible] حکیم کی رو سے یہ امر پسندیدہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔

پس پینے کے جہاں اور آداب ہمیں ملحوظ رکھنے چاہئیں۔ وہاں یہ امر بھی نہایت لازمی ہے۔ کہ سونے اور چاندی کے برتنوں اور ایسے ہی بیش قیمت شیشے یا چینی کے سامان کو اس غرض کے لئے نہ خرید ا جائے۔ اور ان کے استعمال سے خواہ مخواہ اپنی زندگی کو تعیش کی طرف نہ لے جایا جائے۔ جو کہ اسلامی روح کے بالکل منافی ہے۔ (باقی)

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے تجاویز مجالس کی طرف سے یکم اکتوبر تک دفتر مرکزیہ ربوہ میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد نائب صدر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک عظیم الشان معجزہ

(از محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ لاہور)

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے یہ دعویٰ فرمایا کہ میں ہی وہ مسیح موعود ہوں جس کا وعدہ اُمت محمدیہ کو دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہزاروں معجزات عطا فرمائے۔ ایک عظیم الشان معجزہ جو قیامت تک زندہ رہے گا۔ وہ فصاحت و بلاغت کا معجزہ ہے علماء نے اُن تمام نشانات کو جو مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں خدا نے دکھلائے تھے۔ پس پشت ڈال دیا۔ اور کہنا شروع کر دیا کہ ہم عالم ہیں ہم کو عربی کا علم ہے۔ اور یہ شخص جو عربی کا ایک صیغہ بھی نہیں جانتا۔ کس طرح نبی ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی غیر معمولی تائید کے ساتھ ان علماء کو عاجز کرنے والا کلام عطا فرمایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی تائید سے متعدد کتب تحریر فرمائیں اور ان انا خیراً کا دعویٰ کرنے والے علماء کو دعوت دی۔ اور ببانگ دہل اعلان فرمایا۔ کہ "ہماری یہ دعوت آئندہ نسلوں کے لئے بھی ایک چمکتا ہوا ثبوت ہماری طرف سے ہوگا" (اشتہار ۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء) جیسے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو بطور معجزہ طاقت کلام دی گئی تھی (آل عمران ع۵) اس طرح ضروری تھا۔ کہ مثیل مسیح کو بھی کلام کا معجزہ دیا جاتا۔ چنانچہ وہ دیا گیا۔ مگر پہلے مسیح کا معجزہ بچپن کا معجزہ تھا۔ وہ دیرپا قائم نہ رہ سکا لیکن مسیح محمدی کو کامل معجزہ دیا گیا۔ اس کی نطق میں معجزانہ قدرت کا اظہار کیا گیا۔ وہ فصاحت و بلاغت اور نکات قرآنی سے معمور کیا گیا۔ اس لئے اس کا معجزہ آج بھی زندہ ہے۔ اور تاقیامت زندہ رہے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ تصانیف میں دو نادر کتابیں اعجاز المسیح و اعجاز احمدی۔ خاص حیثیت رکھتی ہیں۔ اعجاز المسیح وہ معرکۃ الآرا اور عظیم الشان تصنیف ہے۔ جو رہتی دنیا تک احمدیت کی صداقت کا درخشندہ ثبوت ہے۔ یہ کتاب سورہ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ حضور اقدس نے تمام علماء کو عموماً اور پیر مہر علی شاہ کو خصوصاً مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں یہ تجویز کرتا ہوں۔ کہ میں اس جگہ بجائے خود سورہ فاتحہ کی عربی کی فصیح تفسیر لکھ کر اس سے اپنے دعویٰ کو ثابت کروں۔ اور اس کے متعلق معارف اور حقائق سورہ ممدوحہ کے بھی بیان کروں اور حضرت پیر صاحب میرے مخالف آسمان سے آنے والے مسیح اور خونی مہدی کا ثبوت اس سے ثابت کریں۔ اور جس طرح چاہیں سورہ فاتحہ سے استنباط کر کے میرے مخالف عربی فصیح و بلیغ میں براہین قاطعہ اور معارف ساطعہ تحریر فرمائیں۔ اہل علم لوگ خود موازنہ اور مقابلہ کر لیں گے اور اگر اہل علم میں سے تین کس جو ادیب اور اہل زبان ہوں۔ اور فریقین سے کچھ تعلق نہ رکھتے ہوں قسم کھا کر کہہ دیں۔ کہ پیر صاحب کی کتاب کیا بلاغت اور فصاحت کی رُو سے اور کیا معارف قرآنی کے لحاظ سے فائق ہے۔ تو میں عہد صحیح شرعی کرتا ہوں۔ کہ پانسو روپیہ نقد بلا توقف پیر صاحب کی نذر کر دوں گا۔ پیر صاحب دلگیر نہ ہوں ہم ان کو اجازت دیتے ہیں۔ کہ وہ بے شک اپنی مدد کے لئے مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبد الجبار غزنوی اور محمد حسن بھیں وغیرہ کو بلا لیں۔ بلکہ اختیار رکھتے ہیں۔ کہ کچھ طمع دیکر دو چار عرب کے ادیب بھی طلب کر لیں"

(اشتہار ۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء)

اس چیلنج اور متحدیانہ دعویٰ پر جو صادق اور کاذب کے لئے بطور معیار تھا۔ اور اس میں پیر مہر علی شاہ صاحب کی غیرت کو پُر زور اپیل کی گئی تھی۔ پیر صاحب اس مدت میعاد کے اندر جو مقرر کی گئی تھی۔ سورہ فاتحہ کی تفسیر شائع نہ کر سکے۔ اور کر بھی کس طرح سکتے تھے جب کہ آسمان پر فیصلہ ہو چکا تھا۔ منعہٗ مانع من السماء: کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اس کا جواب لکھنے سے روک دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کتاب کے سرورق پر جلی حروف میں لکھا ہے "فانہ کتاب لیس لہ جواب ومن قام للجواب وتنمّر فسوف یری انہ تندم وتدمّر"

ترجمہ:۔ یہ وہ کتاب ہے۔ جس کا کوئی جواب نہیں۔ اور جو شخص اس کے جواب کے لئے کھڑا ہوگا۔ وہ دیکھے گا۔ کہ وہ کس طرح نادم و شرمندہ کیا جائے گا۔" پھر لکھا کہ

"اگر ان کے آباء و اجداد اور علماء و فقہاء اور چھوٹے اور بڑے سب مل کر اس مدت میں جس میں میں نے اس کتاب کو لکھا ہے اس جیسی کتاب لکھنا چاہیں۔ تو ہرگز نہ لکھ سکیں گے۔"

پس اعجاز المسیح کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کی تائید کا کھلا نشان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی پر برہان قاطعہ اور مخالفین احمدیت کے لئے مُسکت اور درخشندہ معجزہ جو تا قیامت پوری آب و تاب سے قائم رہے گا۔ انشاء اللہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری تصنیف اعجاز احمدی ہے مضمون کے طوالت کے خوف سے اس وقت کچھ نہیں لکھ سکتا۔ کسی دوسرے وقت پر انشاء اللہ لکھوں گا۔ مگر اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو حضور نے اس ضمن میں تحریر فرمائے

"میری طرف سے متواتر دنیا میں اشتہارات شائع ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے تائیدی نشانوں میں سے ایک یہ نشان مجھے دیا گیا۔ کہ میں فصیح بلیغ عربی میں قرآن شریف کی کسی سورۃ کی تفسیر لکھ سکتا ہوں۔ اور مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے۔ کہ میرے بالمقابل اور بالمواجہ بیٹھ کر اور کوئی اور شخص خواہ کوئی مولوی ہو یا گدی نشین ایسی تفسیر ہرگز نہیں لکھ سکے گا۔" (نزول المسیح ص۲۹)

"اب کس قدر ظلم ہے۔ اس قدر نشانوں کو دیکھ کر پھر کہتے جاتے ہیں۔ کہ کوئی نشان ظاہر نہیں ہوا۔ اور مولویوں کے لئے تو خود ان کی بے علمی کا نشان کافی تھا۔ کیونکہ ہزارہا روپیہ کے انعامی اشتہارات دیئے گئے کہ اگر وہ بالمقابل بیٹھ کر کسی سورۃ قرآنی کی تفسیر عربی فصیح و بلیغ میرے مقابل پر لکھیں گے۔ تو وہ انعام پائیں۔ مگر وہ مقابلہ نہ کر سکے۔ تو کیا یہ نشان نہیں تھا۔ کہ خدا نے ان کی ساری علمی طاقت سلب کر دی۔ باوجود اس کے کہ وہ ہزاروں تھے تب بھی کسی کو حوصلہ نہ پڑا۔ کہ سیدھی نیت سے میرے مقابلہ پر آوے اور دیکھے۔ کہ خدا اس مقابلہ میں کس کی تائید کرتا ہے۔"

(نزول المسیح ص۳۰)

"غرض سب کو بلند آواز سے اس بات کی طرف مدعو کیا گیا۔ کہ مجھے علم حقائق اور معارف قرآن دیا گیا ہے تم لوگوں میں کسی کو مجال نہیں کہ میرے مقابل پر قرآن شریف کے حقائق و معارف بیان کر سکے۔ سو اس اعلان کے بعد میرے مقابل ان میں سے کوئی نہیں آیا۔"

(انجام آتھم ص۲۷)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بے نظیر فصاحت و بلاغت کا نشان پانا آپ کی صداقت پر زبردست گواہ ہے۔ مبارک ہے وہ جو تعصب کو دور کر کے خدا کے خوف سے اس کی صداقت کو پرکھے۔

مرکزی چندہ جات اور اُن کی ترسیل

کچھ دنوں سے مرکزی چندہ جات کی آمد میں غیر معمولی سستی واقعہ ہو رہی ہے۔ گو اس کی اور وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔ مگر ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ عہدیداران مال وصول کردہ چندہ کی ترسیل میں اس قدر عجلت سے کام نہیں لیتے جو اس کا حق ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا احمدیہ سیکرٹریان مال کی خدمت میں بطور یاد دہانی اور تاکید اً گذارش کی جاتی ہے کہ مرکزی ضروریات کا تقاضا ہے۔ کہ رقوم چندہ جات جلد جلد مرکز پہنچتی رہیں۔ تاکہ ضروری اور اہم کاموں میں روپے کے نہ ہونے کی وجہ سے تعویق نہ ہو۔ زیادہ سے زیادہ ہر ماہ کا چندہ اس ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جانا چاہیئے۔ (نظارت بیت المال)

مولوی فاضل کے نتیجہ میں اساتذہ کرام کی نسبت

جامعہ احمدیہ کی طرف سے طلبہ مولوی فاضل کی شاندار کامیابی کے سلسلہ میں یہ جاننا بھی ضروری ہے۔ کہ اس کامیابی میں اساتذہ کی نسبت کیا ہے۔ یہ نسبت مندرجہ ذیل نقشہ سے ظاہر ہوتی ہے۔

نام مضمون	نام اُستاد		نسبت کامیابی
(۱) تفسیر و فقہ	مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی		سو فی صدی
(۲) ادب (نظم)	مولوی ظفر محمد صاحب فاضل		"
(۳) منطق و فلسفہ	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری		"
(۴) (انشاء عربی مضمون)	ابو العطاء و ملک مبارک احمد صاحب		"
(۵) ادب (نثر)	صاحبزادہ ابو الحسن صاحب قدسی	۹۶۰۲	"
(۶) حدیث	میاں عبد المنان صاحب عمر	۹۶۰۲	"

اللہ تعالیٰ ان اساتذہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (پرنسپل)

پتہ مطلوب ہے!

مکرمی صلاح الدین صاحب پسر حاجی کریم بخش صاحب مرحوم ساکن دیولی، تحصیل و ضلع سیالکوٹ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے اگر اُن کے رشتہ دار یا کسی دوست کو علم ہو تو مہربانی فرما کر وہ بھی مطلع فرمائیں۔ پتہ مفصل ہونا چاہیئے۔

(۲) مکرمی میاں عبد الرحیم صاحب لودھی ٹھیکیدار اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ اگر اُن کے کسی رشتہ دار یا دوست کو ذاتی طور پر علم ہو تو مطلع فرما دیں۔ پتہ مفصل ہونا چاہیئے۔ (نظارت بیت المال)

جامعہ احمدیہ میں استقبال اور الوداع کی تقریب

۱۵ ستمبر جامعہ احمدیہ کی تاریخ میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اس دن جامعہ احمدیہ میں استقبال اور الوداع کی ایک تقریب عمل میں لائی گئی۔

مشرقی افریقہ کے رئیس التبلیغ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل قریباً گیارہ سال کی مسلسل تبلیغی جدوجہد کے بعد جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلباء نے تپاک اور محبت سے آپ کا خیر مقدم کیا۔

اسی طرح مکرم مولانا ارجمند خاں صاحب جو ۳۱ سال تک مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ میں پڑھانے کے بعد تعلیم الاسلام کالج لاہور میں نیز مکرم چوہدری عبد الرحمٰن خاں صاحب بی ایس سی ایل ایل بی۔ بی ٹی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں اور مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب بی اے ایس وی تعلیم الاسلام مڈل سکول گھٹیالیاں میں منتقل ہو رہے ہیں۔ ان تمام احباب کو اس تقریب کے ذریعہ نہایت پرخلوص الوداع کیا گیا۔ اسی طرح مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب فاضل کا جو تحریک جدید کی وساطت سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق منطق و فلسفہ کے مضمون کے لئے جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے ہیں خیر مقدم کیا گیا۔

چائے کے بعد حافظ شفیق احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور قریشی نصیح الدین صاحب نے نظم پڑھی۔ طلبہ کی طرف سے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل کے اعزاز میں برکت اللہ صاحب محمود نے اور مکرم مولانا ارجمند خاں صاحب اور دوسرے جانے والے اساتذہ کی خدمت میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے ایڈریس پڑھے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ان تمام آنے اور جانے والے احباب کی خدمت میں مجموعی طور پر اساتذہ اور طلبہ کی طرف سے اپنے محبت اور تپاک کے جذبات کا اظہار کیا۔ اور مکرم مولانا ارجمند خاں صاحب کی تعلیمی خدمات اور لمبے عرصے تک جامعہ احمدیہ میں قیام کا ذکر فرماتے ہوئے بیان کیا کہ مولانا ارجمند خاں صاحب کا وجود ہمارے لئے نہایت قیمتی وجود تھا۔ آپ ہم میں سے اکثر اساتذہ کے بھی استاد ہیں۔ لہٰذا آپ کو صرف طلبہ ہی ایک استاد کی حیثیت سے الوداع نہیں کہہ رہے۔ بلکہ جامعہ کے اساتذہ بھی آپ کو استاد سمجھ کر آپ کے جانے پر اپنے محبت کے جذبات کا اظہار کر رہے ہیں۔

ایڈریسز کے جواب میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل نے ایک مختصر تقریر فرماتے ہوئے اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا اور وقت کی قلت کی بناء پر اپنے مفصل حالات کسی اور وقت سنانے کا وعدہ فرمایا۔

مکرم مولانا ارجمند خاں صاحب نے تقریر فرماتے ہوئے طلبہ اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور جامعہ کی بہبودی اور ترقی اور فرائض کے سلسلے میں نہایت مفید نصائح فرمائیں۔ تقریب میں شامل ہونے والے صدر انجمن احمدیہ کے ممبران سے بھی آپ نے اس غرض کے لئے اپیل کی اور اپنے ان دلی احساسات کا بھی اظہار کیا۔ جو جامعہ میں اتنے لمبے عرصہ تک کام کرنے کے بعد جاتے وقت پیدا ہونے یقینی تھے۔

آپ کے بعد مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم اے نائب ناظر تعلیم و تربیت نے تقریر فرماتے ہوئے مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو اپنے تمام تعلیمی اداروں کی طرف سے ان کی کامیاب واپسی پر ہدیہ تبریک پیش کیا۔ اور مکرم مولانا ارجمند خاں صاحب کی تعلیمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے آپ کا شکریہ ادا کیا۔

مکرم اختر صاحب کے بعد محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب امیر جماعت ربوہ و ناظر امور عامہ نے صدارتی تقریر فرماتے ہوئے کہا۔ مولانا ارجمند خاں صاحب کا وجود جامعہ کے لئے نہایت بابرکت اور قیمتی تھا۔ آپ کا جانا جامعہ کے سٹاف میں ایک خاصا خلاء پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس خیال سے بھی مجھے خوشی ہے کہ مکرم مولانا تعلیم الاسلام کالج میں جا رہے ہیں جہاں وہ قوم کے بچوں کی اپنے مخصوص رنگ میں تربیت کر سکیں گے۔ کالج کی یہ خوش قسمتی ہے کہ انہیں ایک ایسا پرانا اور شفیق استاد میسر آ رہا ہے۔ آپ نے مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی بھی خدمات کا ذکر فرماتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور دعا کے بعد اجلاس کی کارروائی ختم کی۔

(سیکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ احمدنگر)

ہر احمدی کے لئے ۲ دو ضروری کام

خاکسار ماہ رمضان میں مسجد احمدیہ پشاور میں اعتکاف میں تھا۔ ایک دن جناب مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی فرمانے لگے کہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے نومسلم سابق (مہر سنگھ) جب احمدی ہوئے انہوں نے دعا کی کہ خداوندا مجھے وہ کام بتا جس میں تیری رضا ہو تو ان کو خواب میں معلوم ہوا کہ اس وقت دو کام ہیں جس سے خدا راضی ہوتا ہے ایک سلسلہ کی مدد چندہ سے کرنا دوسرے تبلیغ چنانچہ ماسٹر صاحب نے اسوقت سے ہر دو کاموں پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ اب تک وہ ہر وقت کسی نہ کسی طریق سے تبلیغ میں لگے رہتے ہیں اور چندہ بھی دیتے ہیں۔ انہوں نے کمی نہیں کی۔ ماسٹر صاحب نے فرمایا کہ میرے پاس جو بھی کوئی آیا۔ میں نے اسکو یہ نسخہ بتایا کہ اس پر عمل کرو کہ کوئی کام خواہ دین کا ہو یا دنیا کا اور کوئی تکلیف ہو سب دور ہو جائے گی۔

سو واقعی اس وقت خدمت دین کے لئے یہ دو کام نہایت ضروری ہیں۔ چندہ دینا تو ہر ایک کے اس کے اپنے اختیار میں ہے۔ لیکن تبلیغ کے لئے کوئی یہ عذر کر سکتا ہے کہ ہم کس طرح تبلیغ کریں۔ اس کے لئے نہایت آسان راہ یہ ہے کہ ہر احمدی مرد ہو یا عورت اپنے وقت کا کچھ حصہ خواہ تمام دن میں ایک گھنٹہ ہو اپنے اپنے وقت مقرر کر کے اپنے ہی گھر میں دو کام جاری کرے ایک قاعدہ یسرنا القرآن ...... مفت پڑھایا کرے۔ دوسرے اپنے گھر میں ضروری ضروری ادویات ایسی رکھے کہ جن کی وقت بے وقت ضرورت پڑتی رہتی ہے۔

اور ایک وقت مقرر کر کے بیماروں کو دے ان ہر دو طریق سے گھر بیٹھے ہر مرد و عورت جو معمولی بھی پڑھا لکھا ہو۔ بغیر کسی کے پاس جائے۔ خدمت خلق اور تبلیغ کر سکتا ہے۔

خاکسار:۔ عبد السمیع کپورتھلوی مہاجر ایم۔ ڈی۔ ایچ
محلہ امام پورہ ــــــ پشاور شہر

ہمیں کیا کرنا ہے

ہم دوسرے مسلمانوں کو یہ کہا کرتے ہیں کہ تم لوگ دعویٰ تو خدا تعالےٰ اور اس کے رسول کے سچے عشق کا کرتے ہو۔ لیکن گھروں سے باہر قدم نہیں رکھتے۔ اور کوئی ایسی کوشش نہیں کرتے۔ جس سے اسلام دوسرے ادیان پر غالب آ جائے۔ مگر کیا ہم میں سے ہر خادم اپنے گھر سے باہر نکل کر ”حقیقی اسلام“ یعنی احمدیت کی ترقی کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ ہم میں سے کتنے خادم ہیں جو باقاعدہ اپنے بھائیوں کو تبلیغ کرتے ہیں۔ اگر نہیں کرتے تو ان کو اس آیت کے مطابق کہ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم۔ کہ کیا لوگوں کو تم نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو۔ مگر خود نیکی نہیں کرتے۔ یہی سوال ہمیں اپنے نفوس سے کرنا چاہیئے کہ کیا ہم خود اسلام کی تقویت کے لئے مسلمانوں کو دوسری اقوام پر غالب کرنے کے لئے تبلیغ کرتے ہیں اگر نہیں کرتے تو ہم میں اور دوسروں میں کیا فرق ہوا۔ اپنے گریبان میں ہم سب کو منہ ڈال کر دیکھنا چاہیئے کہ ہم احمدیت یعنی ”حقیقی اسلام“ کے غلبہ کے لئے کیا کرتے ہیں؟ اور ہمیں کیا کرنا ہے۔

(مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فہرست ووٹران پنجاب اسمبلی کی تیاری

اس وقت مغربی پنجاب کی ووٹروں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں اور تمام بالغ مرد اور تمام بالغ عورتیں جن کی عمر ۲۱ سال سے کم نہ ہو۔ بطور ووٹر درج ہونے کا حق رکھتے ہیں۔ کوشش ہونی چاہیئے کہ کوئی احمدی مرد و عورت جو اس شرط کو پورا کرتا ہو۔ ووٹر ہونے سے باہر نہ رہ جائے۔ تعلیم اور جائداد وغیرہ کی کوئی شرط نہیں صرف عمر کی شرط ہے۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے لئے لازم ہے کہ وہ جماعت میں عام بیداری پیدا کرنے اور ہوشیار کرنے کے علاوہ ان تمام احمدی افراد کی فہرست اپنے طور پر بھی تیار کر لیں۔ جو ۲۱ سال سے کم نہیں جب پٹواری یا محرر ووٹروں کی فہرست تیار کرے تو آپ اپنی فہرست کے ساتھ ان کی فہرست کا مقابلہ کر کے ضرور اطمینان کر لیں۔ کہ کوئی احمدی ووٹر فہرست میں درج ہونے سے باہر رہ تو نہیں گیا۔ اور یہ کہ دونوں فہرستیں بالکل ایک جیسے کوائف پر مشتمل ہیں۔

(نظارت امور عامہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۲۲۰ میں صادقہ بیگم زوجہ منیر احمد نیاز قوم شیخ فافونگو عمر ۱۸ سال سکنہ قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری جائداد زیورات طلائی و نقرئی حسب ذیل ہے۔

نکلس	۳۴۷ روپے
ایرنگز ۳ جوڑی	۱۲۷ 〃
پن	۲۰ 〃
ڈاک کی تیلی	۲ 〃
انگوٹھیاں ۵ عدد	۲۱
ڈنڈیاں	۶ 〃
لاکٹ	۱۱۰ 〃
پازیب نقرئی	۱۷۲ 〃
کڑے	۵۵۰ 〃
کل میزان	۱۵۷۱ روپے

اسکے علاوہ میرا حق مہر ۲۰۰۰/- روپیہ ہو کہ بذمہ خاوند ہے۔ میں زیورات و مہر کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جس قدر جائداد ہو گی اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

الامت:۔ صادقہ بیگم۔ گواہ شد:۔ منیر احمد نیاز
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد والد موصیہ

وصیت نمبر ۱۲۲۸۹ میں چوہدری منصور احمد سیال ولد چوہدری فتح محمد صاحب سیال عمر ۲۱ سال قادیان حال رسالپور ڈاکخانہ خاص ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائداد نہیں۔ اسوقت ماہوار آمد ۱۴۰/- روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے پر میرا جسقدر متروکہ ہو گا۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن ہو گی۔ نیز اپنی تنخواہ کی کمی و بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا۔

المعبد منصور احمد سیال
Addl. Cadet Saul M.A
PAK/4077 R.P.A.F. Colleg
Peshawar

وصیت نمبر ۱۲۲۳۴ میں سخاوت خان ولد اللہ خان صاحب قوم پٹھان پیشہ نوکری عمر ۲۴ سال ساکن موضع بی بی ڈاکخانہ شیخودہ ضلع فیض آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ نوکری کرتا ہوں۔ مبلغ ۶۹/- روپے ملتے ہیں میں اس آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا نیز میرے مرنے کے بعد میری جو جائداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔

العبد: سخاوت خان۔ گواہ شد شمس الدین موصی ۱۲۲۶۲ ۱۵/۱ نو ٹنگر اردو کلکتہ ۱۵/۱ گواہ شد:۔ دوست محمد عالمگیر نمبر ۵ بنگلہ روایت کلکتہ موصی ۷۰۷۲

وصیت نمبر ۱۲۲۴۱ میں فیاض حسین ولد منصور حسین شاہ صاحب قوم سید پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۹ سال ساکن حال .... ضلع .... بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے صرف آمد پر گزارہ ہے جس کی تعیین نہیں ہو سکتی۔ اوسط اندازاً اس وقت سو روپیہ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میری زندگی میں یا میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو تو انجمن مذکورہ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہو گی۔ العبد:۔ فیاض حسین شاہ

گواہ شد:۔ عبد الحکیم اقلیم جزو: گواہ شد:۔ ظفر الاسلام انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۲۲۱۴ میں محمد حسین ولد لدھا پیشہ ملازمت عمر ۴۷ سال قادیان حال ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ مئی ۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک مکان پختہ واقع محلہ دار البرکات قادیان قیمتی ۵۰۰۰/- روپیہ ہے۔ تین 3 کنال زمین واقع گوجرانوالہ قیمت اندازاً ۶۰۰/- روپیہ ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد بصورت ملازمت ۵۵/- روپے پر ہے۔ میں تا زیست اپنی اسی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر میری جو جائداد ثابت ہو گی۔ اس کا بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ العبد: مستری محمد حسین

گواہ شد:۔ نواب دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
گواہ شد:۔ عبد القادر احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

وصیت نمبر ۱۲۳۰۵ میں عنایت اللہ عرف کالو ولد فتح محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر ۴۰ سال ساکن احمد نگر جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ سوائے اس کے کہ مجھے گورنمنٹ کی طرف سے زمین پانچ ایکڑ الاٹ ہوئی ہے اگر وہ مستقل میری ملکیت بن گئی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ شمار کی جائے گی۔ اور اگر واپس مشرقی پنجاب جانا نصیب ہوا اور میری زمین وغیرہ واپس مل گئی۔ تو اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت ہو گا فصل کی آمد پر ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا ہو گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور آمدنی پیدا کروں۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہونگا

العبد:۔ نشان انگوٹھا عنایت اللہ عرف کالو
گواہ شد:۔ ناظر الدین سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ احمد نگر

وصیت ۱۲۳۰۹ میں محمد ابراہیم ولد نور محمد صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندار عمر ۵۳ سال سکونت غوث گڑھ ریاست پٹیالہ حال احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۴/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت پانچ کیلے زمین عارضی طور پر گورنمنٹ سے الاٹ شدہ ہے۔ اس زمین کا مستقل قبضہ ملنے پر اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کے نام وصیت کرتا ہوں اگر مشرقی پنجاب جانا نصیب ہوا۔ اور میری زمین جو چاک گاؤں میں واقع ہے۔ اگر وہ مجھے واپس مل جاوے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ماہوار یا ششماہی آمد جو یا آمد فصل پر میں باقاعدہ ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور ثابت ہو یا مجھے کوئی اور آمدنی ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی اور جائداد یا آمد نہیں ہے۔ العبد محمد ابراہیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکنہ غوث گڑھ

گواہ شد سلام احمد واقف زندگی۔ ربوہ
گواہ شد:۔ فقیر علی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر احمد نگر ضلع جھنگ:۔

وصیت نمبر ۱۲۲۰۷ میں مرزا عبد الرؤف ولد مرزا عبد الکریم صاحب۔ قوم مغل پیشہ تجارت عمر ۳۳ سال سکنہ قادیان حال کیمبلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری ذاتی جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میری ماہوار ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ نیز جب بھی میری کوئی جائداد ہو گی۔ اس پر میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اپنی ماہوار آمد کی کمی و بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔

العبد، عبد الرؤف گواہ شد عبد الرحمن سیکرٹری مال جماعت احمدیہ: گواہ شد:۔ محمد افضل خاں ہیڈ کلرک دفتر خوراک

انتقاد

دلکش افسانے

یہ ایک چھوٹا سا دلچسپ ماہنامہ ہے۔ جس کا ستمبر نمبر ہمارے سامنے ہے۔ اس میں کارٹون عربوں کی مہمان نوازی، لوک جھونک افسانہ اور مقدر ڈاکو کی لڑکی اور بچوں کے صفحات میں ہنسی کی باتصویر کہانیاں اور دلچسپ خبریں وغیرہ مضامین ہیں۔ سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ بذریعہ منی آرڈر

کشمیری مہاجرین کو عارضی طور پر آباد کرنے کی سکیم

لاہور ۲۰ ستمبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ راولپنڈی میں عنقریب کل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا جو اجلاس ہونے والا ہے۔ اس کے ایجنڈا میں سب سے اہم موضوع کشمیری مہاجرین کو عارضی طور پر آباد کر کے ان پر اخراجات کو نصف (اندازاً) کر دینا ہے۔ تاکہ وہ اپنی گذر اوقات کے لئے کما سکیں۔ اور اس طرح ملک کے مالیہ پر ان کا بوجھ نہ پڑے ان پر پینتالیس لاکھ روپیہ ماہوار خرچ ہو رہا ہے اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ سیالکوٹ کی سرحد پر کل ڈیڑھ لاکھ مہاجرین کو آباد کیا جا سکتا ہے۔ ان کی آبادکاری کی نوعیت بالکل عارضی ہو گی۔ اور جب ہندوستان کے زیر قبضہ کشمیری علاقوں میں ان کی واپسی کا وقت آئیگا۔ تو ان کو نا لو تا ہزشے یہاں چھوڑنا پڑے گی۔ جو ان کو دی گئی ہو گی۔ مہاجرین کو کھیتی باڑی کرنے کے اوزار دیئے جائیں گے۔ اور مہاجر خاندان کو کام شروع کرنے کے لئے پانچ سو روپیہ دیئے جائیں گے۔ (اسٹار)

جنرل فرانکو کے رویہ کی تعریف

۱۷ ستمبر۔ لندن ٹائمز کے میڈرڈ میں مقیم نامہ نگار نے شاہ عبداللہ کے اسپین کے سفر اور اس سرکاری بیان کا تذکرہ کیا ہے۔ جو شاہ عبداللہ اور جنرل فرانکو نے ایک ساتھ شائع کیا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ اسپینی حکومت کی اس کارروائی پر کہ اس نے حاجیوں کو مکہ لے جانے کے لئے چند طیارے مسلمانوں کو دیئے ہیں۔ اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

پاکستان نے اپنے روپے کی قیمت کم کرنے سے انکار کر دیا

کراچی ۲۰ ستمبر۔ آج کابینہ پاکستان کے نہایت طویل اجلاس کے بعد پاکستان کے اس دلیرانہ اور تاریخی فیصلہ کا اعلان کر دیا گیا کہ پاکستانی روپے کی قیمت کم نہیں کی جائے گی۔ برطانوی وزیر خارجہ کی طرف سے پونڈ سٹرلنگ کے اعلان سے دو دن بعد جو پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ اسے ماہرین مالیات پونڈ سٹرلنگ کی قیمت میں تخفیف کے فیصلہ سے بھی کہیں زیادہ حیران کن قرار دے رہے ہیں پاکستان دولت مشترکہ کا واحد ملک ہے۔ جس نے پونڈ سٹرلنگ کی قیمت میں تخفیف کے بعد اپنی کرنسی کی قیمت نہیں گھٹائی۔ باقی تمام نوآبادیات بشمول ہندوستان ولنکا برطانیہ کے نقش قدم پر چلنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ آئندہ سو پاکستانی روپے ۱۴۴ ہندوستانی روپوں کے برابر ہوں گے

۱۹۵۰ء تک ۱۶ کومٹ طیارے تیار ہو جائیں گے

لندن ۲۱ ستمبر۔ اسٹار کو معتبر طریقہ پر معلوم ہوا ہے کہ سولہ ڈی ہویلینڈ کومٹ طیارے جو اس وقت ہیٹ فیلڈ ہاورٹ فورڈ شائر میں زیر تعمیر ہیں اوائل ۱۹۵۰ء تک مکمل ہو جائیں گے۔ کومٹ طیارہ دنیا کا پہلا جیٹ پروپیلڈ مسافر طیارہ ہے۔ اور بین الاقوامی فضائی سروس کی کمپنیوں نے اس میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ ان میں ایئر انڈیا انٹرنیشنل بھی ہے۔ جس نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے کانسٹیلیشن بیڑے کو کومٹ طیاروں سے بدلنے پر غور کر رہی ہے ابھی عام طور پر یہ نہیں معلوم۔ کہ آیا اتنی جلدی ہی جتنی اسٹار کی اطلاع سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ طیارے تجارتی کمپنیوں کو مل سکیں گے یا نہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ اس وقت جو سولہ طیارے بن رہے ہیں۔ ان میں سے چند برطانوی اوورسیز ایئرویز کارپوریشن کے لئے مخصوص ہیں۔

کومٹ طیارے میں ۳۶ مسافر بیٹھ سکتے ہیں۔ اور اس کی رفتار ۴۸۵ میل فی گھنٹہ ہے۔ (اسٹار)

چاول اور دیگر اناجوں کی کثیر پیداوار

نیویارک ۱۸ ستمبر۔ اس سال امریکہ میں فصل کی مجموعی پیداوار ریکارڈ میں دوسری بار سب سے زیادہ ہے اور غلہ اتنی زیادہ مقدار میں ہے۔ کہ علاوہ گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے بڑی مقدار میں برآمد کیا جا سکتا ہے۔ چاول کثیر تعداد میں پیدا ہو گا۔ اس کی پیداوار ۹ کروڑ بشل بتائی گئی ہے یہ ایک ریکارڈ پیداوار ہے جو ۱۹۴۸ء کے مقابلہ میں گیارہ فیصدی زیادہ اور گذشتہ دس سال کے اوسط سے تنتالیس فی صدی زیادہ ہے چاول کی پیداوار اس سال ریکارڈ پیداواروں سے ایک ہے۔ لیکن جوار، سوئے کے بیج اور انگور تاریخ میں دوسری بار سب سے زیادہ ہیں۔ نسبتاً زیادہ پیداواروں میں گیہوں، کپاس اور خشک پھلیاں ہیں۔ (اسٹار)

مانچسٹر میں امریکی روئی کی قیمتوں میں اضافہ

لندن۔ ۱۸ ستمبر۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر نیویارک کی منڈی سے یکسانیت قائم رکھنا ہے۔ تو امریکی روئی کی قیمت چھ پنس فی پونڈ سے بڑھ کر سات پنس فی پونڈ ہو جائے گی۔

اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر امریکی روئی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ تو مصری روئی کی قیمتیں بھی بڑھ جائیں گی

کیا اقوام متحدہ کا صدر مقام لیک سکیس سے منتقل کر دیا جائیگا؟

شرح تبادلہ میں کمی کے نتائج

لندن ۲۲ ستمبر۔ شرح تبادلہ میں کمی سے ایک بین الاقوامی مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ جن کا اقوام متحدہ سے براہ راست تعلق ہے۔ یہ سوال کیا جا رہا ہے۔ کیا لیک سکیس اقوام متحدہ کا صدر مقام رہے گا؟ بتایا گیا ہے کہ اقوام متحدہ میں برطانوی وفود محدود (الائونسوں) کے ... نام کر رہے ہیں اب جن دیگر ملکوں نے شرح تبادلہ میں کمی کر دی ہے۔ ان کے اخراجات بڑھ جائیں گے۔ انتظامی اخراجات میں موجودہ کفایت شعاری کی بدولت برطانیہ کو امریکہ میں کرنسی اطلاعات اور دیگر سروسوں پر کم خرچ کرنا پڑے گا۔ ان پر اقوام متحدہ کے وفد کے اخراجات سمیت ستر لاکھ ڈالر سالانہ خرچ ہوتا ہے۔ (اسٹار)

کراچی ہومیوپیتھک کانفرنس

کراچی ۲۱ ستمبر۔ یہاں ۲۳ ستمبر کو شروع ہونے والی پاکستان ہومیوپیتھک کانفرنس میں مغربی پاکستان بھر سے تقریباً ۱۰۰ نمائندے شریک ہوں گے۔ مس فاطمہ جناح رسم افتتاح ادا کریں گی اور سندھ کے وزیر صحت قاضی فضل اللہ صدارت کریں گے۔ جن لوگوں کے کانفرنس میں تقریر کرنے کی توقع ہے۔ انمیں مندرجہ اصحاب شریک ہوں گے۔ مسٹر تمیز الدین خاں صدر پاک دستور ساز وزیر قانون و صحت مسٹر جے این منڈل وزیر صحت ڈاکٹر اے ایم ملک اور سندھ کے وزیر لگان مسٹر میراں محمد شاہ (اسٹار)

بہاولپور میں یونیورسٹی؟

بغداد الجدید ۱۲ ستمبر۔ ابتدائی تعلیم لازمی قرار دینے کے لئے دیہی آبادی میں تعلیمی آسانیاں بڑھانے کے واسطے بہاولپور کے وزیر تعلیم نے ایک اسکیم تیار کی ہے۔

ریاست میں ایک الگ یونیورسٹی قائم کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے اور وزیر تعلیم کی بیگم نے ریاست بھر میں تعلیم نسواں کی ترویج کی عظیم اسکیمیں تیار کی ہیں۔ (اسٹار)

یورنیم کی پیداوار

سڈنی ۲۱ ستمبر۔ آسٹریلیا میں یورنیم کی پیداوار کو فروغ دینے کے لئے وفاقی حکومت نے ایک ذخیرہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ یورنیم خام کی خریداری کی اسکیم پر قائم ہو گا۔ جس کا اعلان برطانیہ امریکہ اور کینیڈا نے کر دیا ہے۔ پانچ سال حکومت آسٹریلیا یورنیم خام خریدیگی۔ بشرطیکہ ان میں کم از کم پانچ فیصدی یورنیم آکسائڈ ہو۔ اسکی قیمت ۲ شلنگ فی پونڈ ادا کی جائیگی۔ اس اسکیم کے تحت آسٹریلیا کی زمین کے ایک ایک مربع انچ کو کام میں لانے کے لئے کان کنوں اور تجسس و تحقیق کرنے والوں کی ہمت افزائی کی جائے گی۔ (اسٹار)

شاہ فاروق کا دورۂ اسپین

لندن۔ ۲۱ ستمبر۔ مصری اور اسپینی سفارتخانوں نے آج اسٹار کو بتایا کہ ان کو اس اطلاع کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے کہ شاہ فاروق عنقریب جنرل فرانکو کے مہمان ہو کر اسپین جا رہے ہیں۔ یہ اطلاع "ڈیلی ایکسپریس" کے نامہ نگار نے میڈرڈ سے دی ہے۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کے اسکولوں میں عرب بچے

پیرس ۲۱ ستمبر۔ یونسکو کے محکمہ تعمیر کے رئیس نے لبنان شام۔ اردن۔ اور فلسطین کے دورہ کے بعد یہاں شائع شدہ اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی تعلیمی سائنس اور ثقافتی انجمن نے مشرق وسطیٰ میں جو ۱۳۹ اسکول کھولے ہیں انہیں ۲۱ ہزار عرب پناہ گزین بچے تعلیم پا رہے ہیں۔ فلسطین کے غیرہ کے علاقہ میں یونسکو کے زیر اہتمام ۱۲۵ اسکول ہیں۔ گویا ڈیڑھ لاکھ بچوں کو ابھی تک تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ نہیں ملتا ہے۔ (اسٹار)

امریکہ کے فوجی رازوں کا انتقال

نیویارک ۲۱ ستمبر۔ امریکہ کا فوجی ہائی کمانڈ عنقریب اپنے نئے دفتر واقع واشنگٹن میں چلا جائے گا یہ انتقال رات کے اندھیرے میں فوجی حفاظت میں عمل میں لایا جائے گا۔ نئے ہیڈ کوارٹر میں اسلحہ سازی کے بورڈ کے امریکی چیف آف اسٹاف اور برطانیہ امریکہ اور کناڈا کے مشترکہ چیف آف اسٹاف کا دفتر ہو گا۔ جو سامان خفیہ طور پر منتقل کیا جائیگا۔ اس میں انتہائی اہمیت کے فوجی نقشے۔ نئے اسلحہ کے نمونے اور دسی طیاروں اور آبدوزوں کے متعلق اطلاعات ہوں گی۔ انہیں بہت ہی حفاظت سے منتقل کیا جائے گا۔ ہفتہ اور اتوار کے روز تک نجار نقاش اور بجلی والے کوارٹروں کو مکمل کرنے میں

ہم مشغول تھے۔ پرانے کوارٹروں میں مشترکہ چیف آف اسٹاف کے پاس ۵۰ ہزار مربع فٹ زمین تھی۔ نئے کوارٹر میں ان کے پاس ۸۷ ہزار مربع فٹ جگہ ہو گی۔ چیف آف اسٹاف کے پہلے پریذیڈنٹ جنرل آئزن ہاور کے لئے دفاتر تیار ہیں۔ (اسٹار)

صرف ہو جائیں گی۔ حالانکہ وہاں بھی شرح تبادلہ میں کمی کر دی گئی ہے یہاں بہت سے حلقوں کو اسکندریہ میں غیر سرکاری نرخوں پر کچھ بہت زیادہ استعجاب نہیں ہوا کیونکہ ان کو توقع تھی۔ ایک ماہر نے بتایا کہ ان کے خیال میں یہاں مصری روئی کی قیمت میں اضافہ ضروری نہیں ہے۔ (اسٹار)